منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم | باخاتم و دہر آمدہ منشور محمدؐ | توریت بلا تورید انجیل بہ بجیل | گویان صفت و سیرت سہر در محمدؐ

منشورِ محمدی

چو منشور ظلمت بدادر جہان | ز فضل خدا خیلے شہور شد | ہمہ عندیا پیوا در ازد | بکنج عدم بار مستور شد | دلم گفت ناگہ بوصفش چنیو | عیان سر خاتم ز منشور شد

نمبر ۲۱ | مطبوعہ ۲۵ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۱ ہجری | جلد ۱۳

مثنوے

جناب منشی احسان علی صاحب فصیح مالک ممتاز الاخبار عم فیضہ

برتن کو ہی ایک دین ہی نسبت | ہی حمد خدا قلم کی ملت
پائین اس نے جود و زبانین | بیکار انہین نہ لوگ جانین
دونون دیتے ہین یہ گواہی | تحقیق ہے وحدت الٰہی
رکہتا ہے جو یہ چاک سینہ | ہے عاشق شاہد مدینہ
یہ وہ ہی کہ جس نے قبل آدم | آدم کیا بلکہ جملہ عالم
لکہا سر لوحہ زبرجد | منشور رسالت محمد
حمد اللہ ہی پیمبر | صدقے جائے فصیح تجہ پر
آغاز نے تجہسے پایا انجام | انجام کو تونے بخشا اعلام
تو جب سے ہے جب سے تو نہین تہا | رب سے کوئی روبرو نہین تہا
اسی تجہ پہ درود اور مقرر | تیرے اصحاب آل سب پر
ہی تیرے ہی فیض سے ازآغاز | منشور محمدی یہ ممتاز
یہ چہاپ اک عجیب تمثال | اب ختم ہوا ہے بارہوان سال
جوبن پر اس کے یہ جوانی | ہی لذت عمر جاودانی

ہوتا ہی شروع اسکا فی الحال | اس چودہ صدی مین تیرہوان سال
عاشق کی بجا ہے ناشکیبی | ظاہر ہی اوسکی دلغزیبی
کلمہ پڑہتے ہین اسکا ہر آن | راہب قیس اہل صلبان
آمادہ ہے غیر دین رد پر | تازان ہے بہت تری حدود پر
نعت ترے ہی ہی امید | رکہیگی عزیز اوسکو جاوید
کہتا ہے سب سے یہ پکارے | ای مومنوای ہی پیارے
دیکہو مرے ہمتم کی قسمت | حق نے اوسے دی ہے کیا سعادت
وہ مرد شریف پاکدین ہے | اسلام کا دل سے جو معین ہے
مین سعی سے اسکے ہون گرامی | وہ میرے سبب ہوا ہے نامی
سنکر مری معدلت بیانی | لازم ہے تمکو قدردانی
ہے تمکو ضرور گر ہو دیدار | دل ہیچکے ہو مرے خریدار
تیمت مین بے بہا ہون لیکن | ملنا مرا مفت یون ہی ممکن
تم حق شیوع ہمتم کو | فوراً زر نقد پانچ بہیجو
زر پا کے بدلی وہ مرد دانا | کرتا رہیگا مجہے روانا
بر عشرہ مین سال ہر تمکو اگہار | حاصل مرا ہوگا تمکو دیدار

اعلان

اخبار منشور محمدی کے بارہ جلدون کے متفرق پرچے مطبع بحر الاسلام مین موجود ہین لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جن صاحبون کو ان متفرق پرچون کی ضرورت ہو تو بارسال قیمت یعنے فی پرچہ بحساب ۰ر جتنے پرچے ضرور ہون منگوالین محصول ڈاک، پرچون کو رہے غریب مسلمانون اور مشن اسکول کے طالب علمون سے قیمت کی درخواست نہین فقط محصول ڈاک بھیجدینے سے نیم آنہ مین، پرچے ان کے نام روانہ کئے جاوینگے۔

کلکتہ مین اسلام کی ترقی

کلکتہ سے غرہ مئی کو آئی ہوئی تار برقی سے واضح ہوا کہ کہ وہان ۱۳ یورپین دین اسلام سے دربیولا مشرف ہوے اور بغرض تعلیم مدینہ روانہ کئے گئے ہین اور بہی بہت سے یورپین کے دلون مین نور اسلام چمکنے لگا ہے اور وہ بہی قریب مسلمان ہونے والے ہین ہم اس موقعہ پر جناب باری سے یہ امید رکہتے ہین کہ کاش کہ یہ نور ایمان ہمارے عادل ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند اور آپ کے کل خاندان شاہی دار اکین سلطنت کے دلون مین اثر پیدا کرے تو کیا بڑی بات ہے ہند سے لندن تک اسلامی سلطنت ہی قایم ہو جاویگی اسلام وعیسوی کا نفاق جو فی الحال سلطنتی امورمین وقوع مین آیا کرتا ہے ایک لخظ دور ہو جائیگا اور تمام مسلمان ہو جائین گے خدا تعالی ہماری یہ امید راست لاوے آمین - شمس ۵ مئی سنہ ۹۶ ۔

خط

مخدوم الانام خیر خواہ اسلام حامی دین احمدی مہتمم اخبار منشور محمدی دام فیضکم بعد سلام مسنون الاسلام اینکہ بندہ ایک عرصے سے سیر و سفر کرتا ہوا شہر لدہیانہ مین وارد ہوا۔ چونکہ درویش آدمی مسجدون مین اترا کرتے ہین یہان کسی مسجد کو تلاش کرتا ہوا کہ بارہ مین ایک مسجد معلوم ہوی ارادہ ہوا کہ چند روز یہی مسجد مین اقامت کرون جب قریب گیا تو معلوم ہوا کہ وہان ایک بزرگ کی خانقاہ بہی ہے بہت دل خوش ہوا کیونکہ اکثر بزرگون کی مزارات پر بہی جانیکا شوق ہے اگرچہ سے تنہا مگر جب مسجد مین گیا تو کیا دیکہتا ہون کہ وہان بہنگی رہتی ہین اور مسجد کے اندر ایک ہوان سلگ رہا ہے جو حقہ پینے کے واسطے آگ وہان تہی اور صحن مین ہند و غلہ تولتے تہے آخر حیران ہو کر دریافت کیا کہ یہ کیا مکان ہے لوگون نے بیان کیا کہ یہ چین شاہ کی مسجد ہے عرصہ تین برس سے سرکاری قبضہ مین آگئی ہے بندہ نے دریافت کیا کہ پہر مسلمانون نے درخواست نہ کئے لوگ کہنے لگے کہ یہان کے مسلمان کچہ تو غریب اور کچہ کم ہمت ہین ایک مرتبہ دہائی تین سو مسلمانون نے مل جل کر درخواست کئے تہے کہ یہ مسجد مسلمانون کی ہے ہمکو ملجاے سرکار سے حکم ہوا کہ یہ مسجد عرصہ سے سرکار کے زیر دل مین آگئی ہے لہذا درخواست نامنظور داخل دفتر ہوی۔ پہر لوگ کہنے لگے کہ اب سرکار سے کون لڑائی کرے مینے کہا کہ یہ تو کوئی لڑائی کی بات نہین بلکہ سرکار عادل نے تو خود ایسے مداخلت کو ناپسند کیا ہے کیا یہ سکہون کا زمانہ ہے نہین نہین بلکہ

تم لوگ سرکار سے بدظن مت ہو کہو ایسے بدگمانی اپنی سرکار سے نہ چاہیے اسکی جواب مین پھر کچھ ایسی ہی باتین کہین مین حیران کہ یا اللہ مین ایک بیوقوف ہون یا یہہ سارے کے سارے بیوقوف ہین آخر دل مین آیا کہ یہان سنا تہا کہ جناب نواب علی محمد خان صاحب دام اقبالہ اور دوسرے بڑے بڑے نامی گرامی رئیس ہین کیا انکو بہی ایسے ایسے امور کا خیال نہین آخر دلین آیا کہ یہان جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر بہت بڑی رعیت نواز ہین حتی کہ آٹہوین روز بدہ کے دن دربار عام فرماتے ہین کوئی شخص جاکر زبانی عرض معروض کرے تو خوب توجہ سے دل لگاکر سنتے ہین یہ خیال کرکے چاہا کہ بدہ سے روز تک یہان ٹہرون مگر تقدیر الٰہی شہر شریف مین مجدد صاحب کی زیارت کا ارجد شوق پیدا ہوا اب نہین معلوم کہ لدہیانہ پہر جانیکا اتفاق ہو یا نہو لہذا آپ کو تکلیف دیتا ہون کہ یہ ثواب کا کام ہے اگر آپ اس حال کو اخبار مین چہاپدین تو غالبًا جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر لدہیانہ کی خدمت تک کسی نہ کسی ذریعہ یہ خبر جاہی پہونچیگی۔ اور یہہ بہی امید قوی ہے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مسلمان لوگون کے حال زار پر رحم فرماکر وہ مسجد مسلمانون کو دیدینگے اور ایک بہت بڑا فائدہ یہہ بہی ہوگا کہ لدہیانہ کے مسلمان جو سمجہتے ہین کہ سرکار ظلم کرتی ہے یہ خیال ان کے دل سے دور ہوجائیگا اور خوش ہوکر شکر گذاری کرینگے اور آپ کے دوسرے ہمدردون کے خدمت مین عرض ہے کہ اس کیفیت کو بنظر حمایت اسلام اپنے اپنے اخبارون مین درج کرکے اجر عظیم کے مستحق ہون۔

راقم محکمہ مسلمانان ہستان شاہ قادری۔

کرم معظم بندہ جناب مولوی محمد شریف زاد اشفاقہ بعد تسلیم۔ مشہود رائے مہر انجلائے آنکہ اس ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۱ ہجری مین گورداسپورہ سے منتقل شہر بٹالہ اور موضع تہہ غلام نبی مین آنہہ شخص محض برضا و رغبت خود بغیر کسی لالچ کے شرک اور بت پرستی کے ظلمت سے نکلکر توحید اور خدا پرستی کے نور مین داخل ہوے اور بہ سبب سعادت ازلی کے سچے دل سے مذاہب باطلہ کو ترک کرکے دولت ایمان سے مشرف ہوے انکا مختصر حال گذارش کرتا ہون امید واثق کہ آنجناب درج اخبار فرماوینگے علاوہ منت بر احوال بندہ اجر عظیم حاصل ہوگا موضع تہہ غلام نبی مین بتاریخ ۱۲ ماہ جمادی الاول سنہ روان شیخ خدا بخش اور شیخ عبدالرحمان نام جہالت گنذوا اور بالا عمر ۴۰ و ۴۲ برس اور بتاریخ ۱۱ ماہ مذکور شیخ عبداللہ پہلا نام نندا عمر ۲۲ برس اور خاص قصبہ بٹالہ مین بتاریخ ۲۰ و ۲۱ ماہ مذکور دو عورتین اور بتاریخ ۱۴ ماہ مسطور جناب شیخ عبدالرحمان صاحب معہ اپنے بی بی سے اور ایک عورت نور اور دو دولت ایمان سے مالا مال ہوی جناب شیخ عبدالرحمان صاحب کا جو ۱۲ ماہ مذکور کو مشرف باسلام ہوے ہین مختصر حال یہ ہے کہ ان کا پہلا نام سردار سنت سنگہ رہنے والے موضع بوتر متصل بٹالہ کے ہین اور فارسی خوان خوش خلق اور بہت

لایق ہین عمر قریبا ۷۰ برس قدیم سے نوکری پیشہ رہی
ہین اور موضع بوڑہین بہت زمین انکی ملکیت کی
ہے یہ صاحب اکثر اوقات بعالی خدمت جناب حامئ
دین مولانا مولوی مرزا غلام احمد صاحب رئیس قادیان
مصنف کتاب براہین احمدیہ جایا کرتے تہے اور مذہب
حق اسلام کی کتابین دیکہا کرتے اور انکی وعظ و
نصیحت سے برکت سے انکی دل کو کفر و شرک سے زنگار
سے آئینہ کے طرح ایسا جلا دیا کہ پکے موحد اور خدا
پرست ہوگئے اور ایک مدت تک در پردہ مسلمان
رہے مگر بہ سبب بعض موانع سے اظہار نہ کرسکے اب
خداوند کافئ مہمات نے اپنی فضل و کرم سے انکی
دلی مراد کو پورا کیا اور بٹالہ مین آکر جامع مسجد مین
اپنا اسلام اظہار کیا اور دو تین دوست ہی ان کے
ہین جو جناب مرزا صاحب موصوف سے صحبت بابرکت
سے باعث در پردہ مسلمان ہین اور قرآن شریف
ہی پڑہا کرتے ہین ابہی تک ظاہر نہین ہوے خداوند
کریم ان کی دلی مراد کو بہی بر لاوے آمین یارب
العالمین۔ ناظرین غور فرمائین کہ باوجود عیسائی
لوگ کروڑہا روپیہ صرف لوگون سے عیسائی کرنے
کے واسطے صرف کر رہے ہین اور طرح طرح کے طمع دے
رہے ہین اور رنگا رنگ کے دام پہیلائے ہوے
ہین اور بجز عیسائی ہونے کے انکی تنخواہین مقرر
کرتے ہین، پھر بہی اپنی پوری دلی امید کو نہین پہنچتے
اور کوئی شخص ان کے دام مین نہین پہنستا اگر کوئی
شقی ازلی بہ بنس ہی جاتا ہے تو اکثر تیلی تنبولی اور
بہراے بستی (دہل زن) اور مردہ شویا اور اسی قسم
کا ہی ہوتا اور وہ بہی حق اسلام کیطرف غور فرمائین
کہ باوجودیکہ کسی قسم کی طمع اسمین نہین اور نہ انکی تنخواہین
مقرر کئے جاتے ہین پھر بہی ایسی ترقی پر ہے کہ مخالفین
اپنی انگلیان کاٹتے ہین سچ ہے حق اور باطل مین
یہی فرق ہے۔

الراقم خاکپاے اہل اللہ الراجی الی رحمۃ اللہ عبدہ
محمد رحمت اللہ بٹالوی۔

آئینۂ اسلام مصنفۂ مولوی محمد علی صاحب کانپوری پر ریویو

چند ہی ہفتے گذرے ہون گے کہ ہم نے مولوی صاحب
مندرجۃ العنوان کی ایک مختصر سے کتاب مرآۃ الیقین
لاغلاط ہدایۃ المسلمین پر منصفانہ ریویو لکہا تہا ہم نے
اس ریویو مین ذکر کیا تہا کہ مولوی صاحب صرف
اسی کتاب کے مولف یا مصنف نہین ہین ایسے شریف
فن مین اور بہی بہت سے لاجواب کتابین مولوی
صاحب نے تالیف و تصنیف کی ہین مگر بوجہ نہ ہونے
سرمایہ کے (جو ایسی کتابون کی عام اشاعت کیواسطے
ایک ضروری امر ہے) وہ عمدہ تالیفین اور دلاویز
تصنیفین اب تک گوشہ گمنامی مین پڑی ہین۔
خداوند کریم کا لاکہ لاکہ شکر کہ ان دلاویز تالیف و
تصانیف سے مولوی صاحب موصوف کی خاص توجہ
اور کوشش سے ایک اور نادر کتاب ملقب بہ آئینۂ
اسلام جو گویا نیاز نامہ پادری صفدر علی صاحب
کی جواب کا ایک مقدمہ ہے چہپ کر تیار ہے اس

کتاب کو ہم نے بڑی شوق و انصاف سے ابتدا سے لیکر
اخیر تک سلسلہ وار دیکھا یہ کتاب عمدہ دبیز کاغذ کے ۹۲
صفحہ پر نہایت خوش خطی اور صحت سے چھپی ہے (جو
کتاب کے واسطے گویا ایک زیور ہے) اس کتاب مین
مولوی صاحب ممدوح نے نہایت متانت اور سنجیدگی
سے عام فہم دلائل و واضح براہین سے قرآن مجید کی تعلیم
کو بالمقابل توریت اور انجیل سے مکمل اور راجح المتعلیم ثابت
کیا ہے عیسائیون بالخصوص پادری صفدر علی صاحب
نے کتاب سنیاز نامہ مین یہ ادعا کیا تہا کہ قرآن کی
تعلیم کامل نہین ہے مولوی صاحب نے نہایت معقولیت
کے ساتہ قرآن مجید کے مختلف مقامات اور احکام کو
بیان کرکے ثابت کیا ہے کہ قرآن کی اخلاقی تعلیم بہ
نسبت انجیل کے اخلاقی تعلیم کے کہین زیادہ راجح اور
اکمل ہے۔

مولوی صاحب موصوف کی پہلی کتابون کا طرز تحریر
تو دلچسپ اور دلاویز اور مدلل تہا ہے مگر اس نادر
کتاب مین مولوی صاحب نے ایسی سادگی اور سنجیدگی
سے لکہنا شروع کیا ہے کہ منصف مخالف بہی عش عش
کرتے ہین ایشیائی مصنفون اور مؤلفون مین یہ
بڑی قباحت تہی کہ وہ اپنے دلاویز خیالات کو عام
فہم دلائل مین نہین بیان کرتے تہے جس سے تالیف
یا تصنیف کا لطف مارا جاتا تہا مولوی صاحب کے سلسلۂ
تالیف اور تصانیف مین یہ بات نہین ہر ایک مقام
اور بحث کو سلیس عبارت مین نہایت سادگی اور معقولیت
سے بیان کیا ہے ایک صفحہ کے دیکہنے سے ہی پڑہنے والا
ساری کتاب کے دیکہنے پر طیار ہو جاتا ہے مشکل مقامات
اور دقیق مسائل کو عام فہم عبارت اور سلیس دلائل
مین بیان کرنا کچہ آسان نہین ہے نہایت دقت آمیز امر
ہے اسمین اعلیٰ درجہ کی استعداد اور لیاقت اور سلیم مذاق
کی ضرورت ہے جن لوگون نے مولوی صاحب کے سلسلۂ
تصانیف کو انصاف اور غور کی نظر سے دیکہا ہے وہ
اس بات کو مجہ سے بہی زیادہ سمجہتے ہونگے کہ فخر اسلام
مولوی صاحب موصوف کو خدا کی فضل سے اعلیٰ درجہ کی
استعداد اور لیاقت حاصل ہے اگر انکی تصانیف اور
تالیف مین متانت اور سادگی اور معقولیت نہ ہو تو
اور کس مین ہو علمائے اسلام تو ہر طرح لئیق اور مستحق
ہین مگر افسوس یہ ہے کہ محمڈن سوسائٹی کلکتہ نیشنل اسپرٹ
اور رگ حمیت نہایت ہی سست اور کمزوری مین ہے
اسلام کے مخالف کچہ طور پر قومی چندون سے اسلام
کے برخلاف صدہا نہین بلکہ ہزارون کتابین اور رسالے
چہپوا کر مفت تقسیم کر رہے ہین اور مسلمان اسقدر بہی
طاقت نہین رکہتے کہ ان کے جواب مین اپنی علمائے کرام
کے نادر اور دلاویز تصنیفات کو چہپوا کر عام طور پر
شایع کرائین۔ مین اس امر کو رسالہ مرات الیقین کے
ریویو مین خاص طور پر ذکر کر چکا ہون کہ جناب مولوی
محمد علی صاحب کانپوری نے محض اسلام کی ہمدردی
اور محبت کے جوش سے دین اسلام کے بیش بہا خوبیون
کے اظہار اور اثبات کے واسطے ایک نہین بیسون
کتابین لکہے ہین اگر مسلمان ادنی توجہ ہی کرین تو ان
کا عام طور پر شایع ہونا کچہ مشکل نہین ہے مین پہر کہتا

ہون کہ مسلمان بھائیون کو فوراً اس طرف توجہ کرنی چاہیے
خبر نہین ہمارے مسلمان بھائی کس خواب غفلت مین سوتے
ہین کیا انکو اپنی موجودہ حالت نظر نہین آتی۔ افسوس
ہا تو مسلمان یہان تک اعلاے کلمۃ اللہ سے شایق
تھے کہ دور دراز سے سفر اور محنتین جھیل کر کفار
سے ملکون مین جاکر قرآن مجید کی منادی اور وعظ
کرتے تھے اور کہا یہ زمانہ آگیا کہ مخالفین اسلام سے
تحفہ جو الٹون کو بھی زمانہ سے رسم سے بموجب شایع
نہین کرا سکتے" ای مسلمانو معلوم نہین تم کب تک خواب
غفلت مین مدہوش رہوگے۔ بیدار ہو بیدار ہو
اور سرمایہ جمع کرنیکی دیر ہے صدہا دلائل اور
مدلل تصانیف دنون مین شایع ہو سکتی ہین پادری
صفدر علی صاحب مصنف نیاز نامہ نے اخبار نور افشان
لودیانہ مطبوعہ ۱۷ اپریل ۱۸۹۲ء مین اس مضمون
کا اشتہار دیا ہے کہ ابتک سوائے رقیمۃ الوداد سے
اور کوئی جواب کتاب نیاز نامہ کا ہماری نظر سے
نہین گذرا۔ ہم پادری صاحب کو نہایت ادب سے
مطلع کرتے ہین کہ آپ غلطی مین ہین ۱۸۸۶ء سے اخبار
منشور محمدی بنگلور مین جناب مولوی محمد علی صاحب
کانپوری کی طرف سے آپکی نیاز نامہ کا جواب نمبروار
چھپتا رہا ہے اگر آپکی خواہش ہو تو اخبار مذکور کے
مندرجہ ذیل نمبرون مین دیکھہ لیجئے اخبار منشور محمدی
جلد ۲ سنہ ۱۲۹۰ھ نمبر ۳۲-۳۳-۳۴-۳۵ اخبار
مذکور جلد ۳ سنہ ۱۲۹۱ھ نمبر ۶-۱۴-۱۵-۱۶-۱۸
۲۰ وغیرہ ان نمبرون مین صرف نمونے کے طور پر
نیاز نامہ کے جواب کے چند مقامات چھپوائے گئے
تھے اب انشاء اللہ العزیز چند روز تک ۲۵ جز کا جواب
چھپکر آپ کے خدمت مین پہونچے گا بالفعل جواب مذکور
سے مقدمہ آئینہ اسلام کو ملاحظہ فرمائے اور اگر کچھ
حوصلہ ہو تو اس مقدمہ کا انصاف سے جواب دیجئے
جواب الجواب مین اور بھی حق و باطل کھل جائیگا
مگر ہمین امید نہین کہ ہمارے مہربان پادری صفدر
علی صاحب اس طرف توجہ کرین۔

پادری صفدر علی صاحب نے اشتہار مذکور مین
بیان کیا ہے کہ ہم جون ۱۸۹۲ء تک جواب نیاز نامہ
کا انتظار کرتے ہین ہم ان کو صلاح دیتے ہین کہ
خالی انتظار سے کیا فائدہ نیاز نامہ کے مقدمہ
ملقب بہ آئینہ اسلام کا جواب لکھتے رہین ہمکو بھی
آپکا میلان معلوم ہو جائیگا اور آپ کو نیاز نامہ
کے جواب دینے مین سہولت ہوگی

ہم ایڈیٹر اخبار منشور محمدی کو خاص طور پر توجہ دلاتے
ہین کہ مہربانی کرکے وہ پرچہ جس مین یہ ریویو
مندرج ہو پادری صفدر علی صاحب کے پاس بمقام
بہندارہ ممالک متوسطہ بھیجدین ان کو اپنی غلطی
کا تو علم ہو اور امید ہے کہ مولوی محمد علی صاحب
بھی ایک جلد آئینہ اسلام کی پادری صاحب کے
خدمت مین بھیجدین گے۔

اخیر پر ہم اہل اسلام کے خدمت مین عرض پرداز
ہین کہ رسالہ آئینہ اسلام علیحدہ طور پر صرف اسواسطے
چھپوایا گیا ہے کہ اوسکی قیمت سے نیاز نامہ کا جواب

چھپوا کر مخالفان اسلام کو نادم اور پشیمان کیا جائے اگر مسلمانون نے اس عمدہ تجویز کے چھپنے مین بھی مدد نہ دی تو بھر ظاہری نظرون مین ایسی مبہوت جواب کا چھپنا مشکل ہوجائیگا ہمو ایسے وقت مین اسلام اس امر کی طرف توجہ مبذول فرمائین گے۔ اگر نیاز نامہ کا جواب بخیریت چھپ گیا تو انشاء اللہ تعالیٰ بزیت جلد کتاب اظہار عیسوی مولفہ پادری نہا کرداس صاحب پسر وری کا جواب الجواب بھی مرات الیقین کی طرح بزی آب و تاب سے نکلے گا مولوی صاحب اسکا جواب الجواب لکھنے کو طیار ہین صرف اس فکر اور تردد مین ہین کہ خدا کرے نیاز نامہ کا جواب جو مدتون سے طیار پڑا ہے شایع ہوجائے۔

ای خداوند کریم تو مسلمانون کو ہدایت کر کہ وہ تیرے سچے دین کی مدد کرین۔

راقم مرزی ملطان احمد رئیس قادیان ملک پنجاب۔

بقیہ اوصاف انبیا

نبیون کی بے اعتباری

استثنا	۱۳	۱ تا ۳	اگر تمہارے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا ظاہر ہو اور تمہین کوئی نشان یا معجزہ دکھلاوے اور اس نشان یا معجزہ کے مطابق جو اوس نے تمہین دکھایا بات واقع ہو اور وہ تمہین کہے آؤ ہم غیر معبودون کے جنین تمنے نہین جانا پیروی کرین ان کی بندگی کرین تو ہرگز اس نبی یا خواب دیکھنے والے کی بات پر کان مت دھریو کہ خداوند تمہارا خدا تمہین آزماتا ہے متی ۲۴-۲۴۔

نبیون کا جھوٹ اور فریب

اول سلاطین	۲۲	۲۳	سو دیکھ خداوند نے تیرے ان سب نبیون کی مونہ مین جھوٹی روح ڈالی ہے اور خداوند ہی نے تیرے بابت بری خبر دی ہے۔
یرمیاہ	۵	۳۱	انبیا آیندہ کی جھوٹی خبرین دیتے ہین اور کاہن ان سے وسیلہ حکمرانی کرتے ہین اور میرے لوگ ایسی باتون کو پسند کرتے ہین۔
"	۱۴	۱۴	تب خداوند نے مجھے کہا کہ انبیا میرا نام لیکے جھوٹی نبوت کرتے ہین مین نے انہین نہین بھیجا اور حکم نہین دیا نہ انہین کہا دے جھوٹے رویا اور جھوٹا علم غیب اور بے اصل باتین اور اپنی دلون کے مکاریان نبوت کے طرح تمپر ظاہر کرتے ہین۔
"	۲۳	۲۵ و ۲۶	مین نے سنا جو نبیون نے کہا جو میرا نام لیکے جھوٹی نبوت کرتے اور کہتے ہین کہ مین نے خواب دیکھا خواب دیکھا۔ کب تک یہ نبیون کے دل مین رہیگا کہ جھوٹی نبوت

			کرین ہان وے اپنے دل کی فریب کاری سے نبی ہین۔
یرمیاہ	۲۷	۱۰	کیونکہ وے تمسے جھوٹی نبوت کرتے ہین کہ تمکو تمہارے ملک سے آوارہ کرین اور تاکہ مین تمہین ہانک نکالون کہ تم ہلاک ہوجاؤ۔
صفنیاہ	۳	۴	اسکی نبی لاغرزن اور دغاباز ہین اسکی کاہنون نے مقدسون کو ناپاک کیا ہے انہون نے شریعت سے عدول کیا ہے۔ اور اول سلاطین ۱۳ - ۱۱ تا آخر۔
متی	۱۶	۲۰	تب اس نے اپنے شاگردون کو حکم کیا کہ کسوسے نہ کہنا کہ مین یسوع مسیح ہون۔
"	۲۶	۷۴	تب اوس نے لعنت بھیجکر اور قسم کہاکر کہا کہ مین اس شخص کو نہین جانتا مرقس ۱۴-۷۱
یوحنا	۱۲	۱۸ و ۲۸	مین تمہین یتیم نہ چھوڑون گا مین تمہارے پاس آؤن گا۔ تم سن چکے ہو کہ مین نے تمکو کہا کہ مین جاتا ہون اور تم پاس پھر آتا ہون۔

نبیون کا زنا۔

یرمیاہ	۲۳	۱۴	مین نے یروسلم کے نبیون مین بھی ایک ہولناک چیز دیکھی کہ وے زناکاری کرتے اور جھوٹ سے پیرو ہوتے۔

نبی بیہودہ بھی ہوتے ہین

حزقیل	۱۳	۳	خداوند یہوہ یون کہتا ہے کہ بیہودہ نبیون پر وا ویلا ہے جو اپنی روح کی پیروی کرتے ہین اور انہون نے کچھ نہین دیکھا۔

نبی بیوقوف بھی ہوتے ہین

ہوسیع	۹	۷ و ۸	سزا کے دن آئے ہین انتقام کے دن آئے ہین اسرائیل معلوم کریگا نبی بیوقوف ہے روحانی آدمی دیوانہ ہے تیری بڑی بدکاری اور نہایت عداوت سے سبب سے۔
۲ قرنتیون	۱۱	۱ و ۱۷	کاش کہ تم ذرہ میری بیوقوفی کی برداشت کرو اور تم تو میری برداشت کرتے ہو جو کچھ کہ مین کہتا ہون سو خداوند سے راہ سے نہین بلکہ بیوقوفی کی راہ سے۔
"	۱۲	۱۱	مین فخر کرنے سے بیوقوف بنا۔

نبی چور بھی ہوتے ہین۔

متی	۱۲	۱	اس وقت یسوع سبت کے دن کھیتون مین سے جاتا تھا اور اوسکے شاگرد بھوکے ہوئے اور وے بالین توڑ توڑ کھانے لگے مرقس ۲-۲۳ - لوقا ۶-۱۔
یوحنا	۱۰	۸	سب جتنے مجھسے آگے آئے چور اور رہزن ہین۔

باقی آیندہ

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔